

In the name of Allah, the compassionate, the merciful
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سروشانه	عبداللهی، مهدی -
عنوان قاردادی	: خداشناسی . اردو
عنوان و نام بدیل آور	: خداشناسی / مهدی عبدالله؛ مترجم سید انتظام الحسینین نقی.
مشخصات نشر	: قم: مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ، ۱۴۰۱، ۸۶ ص.
مشخصات ظاهری	: شابک ۹۷۸-۶۲۲-۳۱۵-۲۳۰-
وضعیت فهرست نویسی	: فیبا
پادداشت	: زبان: اردو
موضوع	: مفهومی مرتضی، ۱۲۹۸ - ۱۳۵۸ - نظریه درباره خداشناسی
موضوع	: Mutahhari, Murtaza -- Views on theology
موضوع	: خداشناسی / God -- Knowability
ایسلام	: اسلام -- Islam / Collections --
شناسه افزوده	: نقی، سید انتظام الحسینین، ۱۹۸۱ - م.
شناسه افزوده	: جامعه المصطفی ﷺ العالمية. مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ
شناسه افزوده	: Almustafa International University/Almustafa International Translation and Publication center
رده پندی کنگره	: VII/۲۳۴BP:
رده پندی دیوبی	: ۴۸/۲۹۷:
شماره کتابشناسی ملی	: ۹۰۵۷۷۸۵:
مراجع تولید	: مرجع آورش عالی حکمت و مطالعات ادیان
اين كتاب با گافذ حمايتي منتشر شده است	

BP1533

خداشناسی

تألیف: مهدی عبدالله

ترجمه: سید انتظام الحسینین نقی

خداشناسی

چاپ اول: ۱۴۰۱ / ۱۴۴۴ق

ناشر: مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

قیمت: چاپ: چاپخانه دیجیتال المصطفی ﷺ / شمارگان: ۵۰۰ Distribution Centers

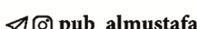
➤ Al-Mustafa Translation and Publication Center, 18th alley corner, Western Mu'allim St., Qom, Iran

Tel: +98 25 37836134

Fax: (Ex.105) 025 37839305

➤ Al-Mustafa Translation and Publication Center, Sälariya Three Ways, Mohammad Amin Boulevard, Qom, Iran

Tel: +98 25 32133106



Thanks are due to those who assisted us in making this work available

Publication manager: Mustafa Noubakht

Production manager: Jafar Qasimi Abhari

Printing and publication supervisor: Ayyub Jamali

All rights reserved





مركز ترجمة ونشر المطبوعات
الدولية

خداشناسی

تألیف: مهدی عبدالملکی
مترجم: سید انتظام الحسین نقوی

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اور ارتباطلات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور منے چلناچھر کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنجانے کی تکالیف ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں۔ ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چلتی ہے۔ اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عینی افکار و نظریات کے روزآمد، منظم، عملی طور پر مفید اور جامع و عینی مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔ نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں مکمل اخراج سے محظوظ رکھنا اس شرکہ طبیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کیرام ائمہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہ اور رہبر مظہم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالیٰ کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حال ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سو شل میڈیا اور ارتباطلات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاہ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیے کہ وہ بلند افکار اور اعلیٰ الفار سے آشنا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف شخصی شعبوں کے ایجاد کرنے، جدید علمی متون تولید کرنے، علوم کے دائروں کو وسیع کرنے اور طلاب کی منظم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے۔ یہ سلسلہ کبھی بندی میڈیا مباحث کے انجام دینے اور شخصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے۔

تعینی مرکزاً یک منظم، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کر سکتے ہیں۔ درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید یکنیناوجی سے لیں کرنا علیٰ و تحقیقاتی مرکاز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعہ المصطفیٰ العالیہ کی ایک تعینی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیر ایمانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا فراریا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور انشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اپنے یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا شر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب جمیع الاسلام والسلیمان پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضاۓ انصہانی اور ائمۃ محترم ساتھیوں بالخصوص جناب جمیع الاسلام والسلیمان ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

المصطفیٰ بین

الاقوای ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست

۹	تمہید
۱۱	مقدمہ
۱۳	دیباچہ
۱۵	پہلی فصل: خدا
۱۵	خدا کے بارے میں امکانِ تحقیق
۱۵	(الف) شناخت خدا کا نظریہ
۱۶	ب) نظریہ تعطیل
۱۶	- مادہ پرستوں کا گروہ
۱۶	۲۔ تشکیک پرستوں کا گروہ
۱۶	۳۔ ظاہر گر افراد کا گروہ
۱۹	خدا کی جتنیجی کی دلیل
۱۹	خداشناسی کی تاثیر
۱۹	خداشناسی، دین کی بنیاد
۲۱	خداشناسی اخلاق اور انسانیت کی بنیاد
۲۲	خدا کا مفہوم
۲۲	خدا کے بارے میں ہمارا تصور
۲۳	قرآن میں خدا
۲۷	چرچ میں خدا انسان جیسا
۲۸	خدا کے وجود کا قابل اثبات ہونا

- دوسری فصل: خدا کی جانب انسان کے راستے
- ۳۱۔ دل یا فطرت کا راستہ
- پہلا اعتراض: جب خداشناک فطری ہے تو پھر انسانوں کے کفر کے اسباب کون سے ہیں؟
- ۳۲۔ دوسرا اعتراض: فطری خداخواہی کے سلسلے میں ہمارا عدم احساس
- ۳۳۔ علم اور حس کا راستہ
- الف) برہان نظم
- ۳۴۔ برہان نظم کے اعتراضات پر تحقیق
- ۳۵۔ توحید اور تکامل
- ۳۶۔ توحید اور مسئلہ شر و رُب
- ۳۷۔ ب) برہان ہدایت
- ۳۸۔ ج) حدوث عالم
- ۳۹۔ فلسفی اور عقلی برہان
- ۴۰۔ الف) برہان (محرك اول)
- ۴۱۔ ب) برہان ابن سینا
- ۴۲۔ ج) فارابی کے دو برہان
- ۴۳۔ تینوں طریقوں کا موازنہ
- تیسرا فصل: توحید
- ۴۴۔ دلائل توحید
- ۴۵۔ الف) برہان تمانع
- ۴۶۔ ب) برہان فرجہ
- ۴۷۔ توحید کے درجات اور مراتب
- ۴۸۔ الف) توحید ذاتی
- ۴۹۔ ب) توحید صفاتی
- ۵۰۔ ج) توحید افعالی
- ۵۱۔ د) عبادت میں توحید
- ۵۲۔ شرک کے درجات اور مراتب

۷۹	الف) شرک ذاتی
۷۹	ب) خالقیت میں شرک
۸۰	ج) شرک صفاتی
۸۰	د) عبادت میں شرک
۸۰	صفات خدا
۸۱	معقولہ کا نظریہ
۸۱	اشاعرہ کا نظریہ
۸۲	مسلم حکماء کا نظریہ
۸۳	نتیجہ
۸۳	مزید مطالعے کے لئے رجوع کریں
۸۵	کتابیات

تہمہید

عہد حاضر کے حقیقت طلب اور تشنہ علم نوجوان، اپنے دینی معتقدات و تعلیمات کے متعلق گہری آشنائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ فکری، ثقافتی اور معاشرتی مسائل و موضوعات کے بارے میں گہری نظر کے حامل ہو سکیں۔ لہذا وہ مختلف کتب کے مطالعہ میں مصروف ہیں لیکن یہ تشقیقی علم انہیں بیشتر و بہتر علم و آگہی کی دعوت دیتی ہے تاکہ وہ اصل اور بنیادی افکار کے سہارے اپنی فکر کی تغیر کر سکیں۔

اسلامی مکتوبات کے درمیان علامہ شہید مرتضیٰ مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے علمی آثار، ایک جامع، معتدل، صحیح، عقلی اور مستحکم مجموعہ کے بغیر موجودہ اور آئندہ نوجوان نسل کے لئے معتمر راہنمائی حیثیت رکھتے ہیں۔ اصلاحیت، تخلیق، انصاف، استحکام، قلم کی رسائی، عبارت کی رواني، عصری ضرورتوں کا خیال، منظم فکری نظام کا تعارف، انصاف پسندانہ تنقید، حاصل شدہ متاتج و نظریات کا مستحکم دفاع، وہ خصوصیات ہیں جن کے بوجہ علامہ شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و نظریات کو جلا ملی ہے اور دوام عطا ہوا ہے۔ ان خصوصیات کے سبب، نوجوان نسل اور علمی حلقوں پر ان کے علمی مکتوبات اور افکار و نظریات سے آشنائی نیزان کی علمی میراث کی حفاظت لازمی قرار پاتی ہے۔

"کانون اندیشه جوان" نے جدید نسل کی دلچسپی کے پیش نظر اور شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و نظریات سے انہیں روشناس کرانے کی غرض سے "چلچراغِ حکمت" نامی مجموعہ کتب کی اشاعت کی ہے جس کی بنیاد شہید مرتضیٰ مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے تمام مطبوعہ آثار ہیں۔

اس مجموعہ کتب میں کوشش کی گئی ہے:

۱۔ ہر کتاب ایک خاص موضوع کے سلسلہ میں ہو۔

۲. معیار، "بہتر" کا انتخاب ہو۔ شہید مر لقی مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے نظریہ کوان کی تمام مطبوعہ کتب اور ڈائریوں سے اخذ کرتے ہوئے موضوعاتی شکل میں خلاصہ پیش کیا جائے۔
۳. مؤلف کا تصرف، تالیف، اقتباس، خلاصہ اور تنظیم و ترتیب کی حد تک ایک جدید پیرائے اور جاذب فصول کی صورت میں ہو۔
۴. شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے اسلوب کا خیال اور امانت کی رعایت، ہر کتاب کی ترتیب کا معیار ہو۔
۵. مجموعہ ہذا کے اعتبار کی خاطر تمام مطالب و مضامین کو شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے مطبوعہ آثار سے مستند کیا جائے۔
۶. مؤلف کی ذاتی وضاحتوں کو اصل عبارت سے الگ، مقدمہ یا اصل کلام کے بعد مرقوم کیا جائے۔

"چلچراغ حکمت" افکار شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے سر بزر باغ ننک پہنچانے کے لئے محض ایک پل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ نوجوان قارئین اور طلاب اس مجموعہ کتب کے مطالعہ کے بعد خود کو شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات سے بے نیاز نہیں سمجھیں گے بلکہ دوسرے مرحلے میں ان کی کتب کے مطالعہ کی طرف راغب و مanos ہوں گے۔

اس مجموعہ کے عنادیں و فصول کی ترتیب میں چلچراغ حکمت کے علمی گروہ کے اعضاء مندرجہ: جناب عبدالحسین خروپناہ، جناب حمید رضا شاکرین، جناب محمد علی داعی تزاد، جناب علی ذو علم محمد باقر پور ایینی (علمی زعیم) کی پیغمبرانی نیز میر انتظامات جناب عباس رضوانی نسب اور ان کے معاونین جناب رضا مصطفوی (ایڈیٹر) اور جناب میکائیل نوری کی مسامی جیلہ کے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

چلچراغ حکمت کے سلسلہ کی اس کتاب کا موضوع "خداشناک" ہے، جو جناب ذو علم صاحب کے زیر نگرانی جناب مہدی عبداللہی صاحب کی مسامی جیلہ سے معرض وجود میں آسکی ہے۔

ہم اس مجموعہ کی ترتیب و تنظیم میں تعاون کرنے والے تمام افراد کے شکر گزار ہیں اور قارئین کی تجاوز اور تبصروں کا استقبال کرتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ مجموعہ کتب جدید نسل کی علم افزاںی، فکر سازی اور شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے پاکیزہ افکار و نظریات سے ان کی انسیت و آشنای میں را گھاشناخت ہو گا۔